نظم

پاکستان میں کیا کیا ہو گا؟

علامہ انور صابری

علامہ انور صابری مرحوم برصغیر کے معروف شاعر تھے۔ ان کی نظموں نے تحریکِ آزادی کو زبردست تقویت پہنچائی۔ اور آزادی کے کارکنوں کا حوصلہ بڑھایا۔

ذیل کی نظم ۱۹۴۶ء کے انتخابات کے موقع پر کہی گئی۔ اور ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو کر تقسیم ہوئی۔ ۴۹ برس قبل انہوں نے اس نظم میں جن خدشات کا اظہار کیا وہ آج حقائق کی صورت میں ہمارے سامنے ہیں۔ قلندر ہرچہ گوید دیدہ گوید (ادارہ)

چار طرف میخانے ہوں گے گردش میں پیمانے ہوں گے
رندوں کی شمشیر کے نیچے مذہب کے دیوانے ہوں گے
ختم نئے ماحول کے اندر واعظ کے افسانے ہوں گے
پاکستان میں کیا کیا ہو گا!

دور نہ ہو گی فاقہ مستی یوں ہی رہے گی فقر کی پستی
مٹ نہ سکی ہے مٹ نہ سکے گی دولت کی انسان شکستی!
پاکستان کے اندر ہو گی دولت مہنگی غربت سستی
پاکستان میں کیا کیا ہو گا!

تا بہ حد معراج کریں گے جشنِ تخت و تاج کریں گے
مذہب ہی کی اوڑھ کے چادر مذہب کو تاراج کریں گے
ابن علیؓ کے دشمن بنکر شمر کے بیٹے راج کریں گے
پاکستان میں کیا کیا ہو گا!

غیروں سے یارانے ہوں گے اپنے سب بیگانے ہوں گے
شمع بنے گا خونِ غریباں! روشن عشرت خانے ہوں گے
پُر بجا کے غمگین دلوں پر راجہ خنجر تانے ہوں گے
پاکستان میں کیا کیا ہو گا!

زخم سے خالی ہر دل ہو گا! حاکم جور کا مائل ہو گا!

ڈوبے گی ایمان کی کشتی غرقِ طوفاں ساحل ہو گا
بھیس میں انساں کے خود انساں انسانوں کا قاتل ہو گا
پاکستان میں کیا کیا ہو گا!
زرداروں کی عزت ہو گی ہر مفلس کی درگت ہو گی!
رسوا ہو گا نامِ محبت! اوج پہ جنسِ نفرت ہو گی
پیکرِ عصمت زینت خانہ بازاروں کی زینت ہو گی

سر سے پاتک دھوکا ہو گا!
پاکستان میں کیا کیا ہو گا!

(انور صابری مرحوم)

احرار ختم نبوت سنٹر کی تعمیر

جدید مرکز احرار دارالعلوم ختم نبوت اور احرار ختم نبوت سنٹر مقابل مرکزی مسجد عثمانیہ، معاویہ چوک، ھاؤسنگ سکیم چیچا وطنی۔ کی تعمیر کا کام جاری ہے ضلع ساہیوال بالخصوص علاقہ چیچاوطنی کے ساتھی خصوصی توجہ فرمائیں۔

رابطہ:۔

دفتر احرار جامع مسجد بلاک نمبر۱۲ چیچا وطنی۔

قادیانیوں کے یہودیوں سے روابط اور مسلمانوں کے خلاف سازشیں!
ایک تحقیقی کتاب جس کے کسی حوالہ کو کوئی مرزائی آج تک ردنہیں کرسکا۔

ابو مذ ثرہ

قادیان سے اسرائیل تک

قیمت =/60روپے

بخاری اکیڈمی مہربان کالونی ملتان۔